



سوال

(174) غضب شده زمین پر نماز کا حکم

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غضب شدہ زمین پر نماز ہو جائے گی یا نہیں ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ حنابلہ کی اس کے بارے میں دو روایتیں ہیں، ایک جواز کی اور دوسری عدم جواز کی۔ اسی طرح امام ابوحنیفہؒ، مالکؒ اور شافعیؒ بھی ایک قول کے مطابق جواز کے قائل ہیں۔ صاحب المہذب فرماتے ہیں،

"غضب شدہ زمین میں نماز ناجائز ہے، کیونکہ یہاں اگر سکونت حرام ہے تو اس مقام پر نماز پڑھنا بطریق اولیٰ ناجائز ہوگا۔ اگر کوئی یہاں نماز پڑھے تو نماز درست ہوگی، کیونکہ منہج کا تعلق نماز سے مخصوص نہیں جو اس کی صحت سے مانع ہو۔"

امام نوویؒ رقم طراز ہیں :

"غضب شدہ زمین میں نماز بالاجماع حرام ہے اور ہمارے نزدیک اور جمہور فقہاء اور اصحاب اصول کے ہاں نماز پڑھ لی جائے تو درست ہو جائے گی۔"

میرا رجحان بھی اسی قول کی طرف ہے کیونکہ منہج کا تعلق نفس نماز سے نہیں جو صحت نماز سے مانع ہو۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو: المجموع شرح المہذب ۳ ۶۵ اور المغنی ۲: ۳۷۶، ۳۷۷

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ